32594-کیا قرآن دیکھ کر پڑھنا افضل ہے یا کہ حفظ سے

سوال

کیا میرے لئے یہ افضل ہے کہ میں قرآن کریم دیکھ کر پڑھوں یا کہ حفظ کے ساتھ ؟

پسندیدہ جواب

نماز میں تو افضل یہ ہے کہ آپ اپنے حفظ سے تلاوت کریں، اس مسئلہ کا مراجع کرنے کے لئے آپ سوال نمبر (3465) دیکھیں۔

اب رہا مسئلہ یہ کہ نماز کے علاوہ کیا تو اس میں یہ ہے کہ انسان وہ کرے جس سے اس کے خشوع خضوع میں اضافہ ہو، اگر تو اس کا خشوع اپنے حفظ کئے ہوئے کے پڑھنے سے زیادہ ہوتا ہو تو اس کے لئے افضل یہ ہے کہ وہ حفظ کئے ہوئے میں سے پڑھے، اور اگر کسی کا خشوع قرآن کریم کو دیکھ کر پڑھنے سے زیادہ ہو تو اس کے لئے دیکھ کر پڑھنا افضل ہے۔

اور اگر دونوں حالتوں میں اس کا خشوع برابر رہتا ہو تو اس کے لئے قران دیکھ کر پڑھنا افضل ہے کیونکہ اس میں دیکھنا اور پڑھنا دونوں جمع ہو جائیں گے اور پھر ادھر دیکھنے کی بجائے وہ قرآن میں غور وفکر کرے گا۔

امام نووی رحمہ اللہ کا قول ہے کہ :

قرآن دیکھ کر پڑھنا حفظ کے ساتھ پڑھنے سے افضل ہے، ہمارے سب احباب کا یہی قول ہے اور سلف رضی اللہ تعالی عنہ سے یہی معروف ہے لیکن یہ مطلقا نہیں بلکہ اگر قاری اپنے حفظ میں سے پڑھنے کے ساتھ قرآن کریم پر غور وفکر کرنے اور تدبر کرنے اور دل اور نظر کو قرآن کے ساتھ قرآن کو دیکھ کر پڑھنے سے اکثر جمع کر سکتا ہے تو اس کے لئے یہی افضل ہے اور اگر دونوں طریقوں میں برابری ہو تو پھر اس کے لئے قرآن کریم دیکھ کر پڑھنا افضل ہے، اور یہی چیز سلف کی مراد ہے۔ الاذکار (90-91)۔

قرآن کریم کو دیکھ کر پڑھنے کی فضیلت میں کچھ احادیث وارد ہیں ان کے ضعیف ہونے کی بنا پر ہم صرف تنبیہ کے لئے یہاں ذکر کر رہے ہیں :

(مصحف میں دیکھنا عبادت ہے، اور بیٹے کا والدین کو دیکھنا عبادت ہے، اور علی بن ابی طالب (رضی اللہ تعالی عنہ) کو دیکھنا عبادت ہے)۔

جیسا کہ علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے کہا کہ یہ حدیث موضوع ہے دیکھیں سلسلۃ احادیث الضعیفۃ (531/1)۔

اور یہ حدیث بھی : (اپنی آنکھوں کو عبادت کا حصہ دو : قرآن میں دیکھنا، اور اس میں غور وفکر کرنا، اور اس میں عجائبات سے عبرت حاصل کرنا) یہ حدیث بھی موضوع ہے سلسلۃ الاحادیث الضعیفۃ (88/4)۔

اور یہ بھی کہ (پانچ چیزیں عبادت میں سے ہیں، کم کھانا، مساجد میں بیٹھنا، اور کعبہ کو دیکھنا، اور قرآن کریم میں دیکھنا، اور عالم دین کے چہرہ کو دیکھنا) اور یہ حدیث بہت ہی زیادہ ضعیف ہے۔ دیکھیں ضعیف الجامع الصغیر حدیث نمبر (2855)۔

واللہ تعالی اعلم.